خیبر پختونخوا خواتین کے رتبہ پر قائم ہونے والا کمیشن ایکٹ ۲۰۰۹ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XIX بہ سال ۲۰۰۹ء

مندرجات

دیباچہ۔

دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ کمیشن کا قیام۔

۴۔ چیئرپرسن اور ارکان کے عہدے کے شرائط۔

۵۔ چیئرپرسن یا رکن کا ہٹانا۔

۶ ۔کمیشن کا سکرٹریٹ۔

۷۔ کمیشن کے افعال۔

۸۔ کمیشن کا اجلاس۔

۹۔ کمیٹی کی تقرری۔

۱۰۔ مشاہیر وغیرہ کی تعیناتی۔

۱۱۔ کمیشن کا فنڈ۔

۱۲۔ بجٹ۔

۱۳۔ مالیاتی کنٹرول۔

۱۴۔ آڈٹ اور اکاونٹس۔

۱۵۔ کمیشن کی مدد۔

۱۶۔ انتظامی کمیٹی۔

۱۷۔ خواتین کے رتبہ پر ضلعی کمیٹی۔

۱۸۔ ضلعی کمیٹی کے چیئر پرسن اور ارکان کی عہدے کے شرائط۔

۱۹۔ چیئر پرسن یا رکن ضلعی کمیٹی کا ہٹانا۔

۲۰۔ ضلعی کمیٹی کا سیکرٹریٹ۔

۲۱۔ ضلعی کمیٹی کے افعال۔

۲۲۔ ضلعی کمیٹی کے اجلاس۔

۲۳۔ ذیلی کمیٹیوں کا تقرر۔

۲۴۔ ضلعی کمیٹی کا فنڈ۔

۲۵۔ مالیاتی کنٹرول۔

۲۶۔ ضلعی کمیٹی کی مدد۔

۲۷۔ا نظامی باڈی۔

۲۸۔ کمیشن اور ضلعی کمیٹی کا چیئر پرسن، ارکان اور دوسرا عملہ عوامی ملازم ہوگا۔

۲۹۔ رپورٹ۔

۳۰۔ اختیارات کی تفویض۔

۳۱۔ قواعد بنانے کے اختیارات۔

خیبر پختونخوا خواتین کے رتبہ پر قائم ہونے والی کمیشن ایکٹ ۲۰۰۹ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر xix بہ سال ۲۰۰۹ء

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختونخوا کے منظوری کے بعد گزٹ خیبر پختونخوا (غیر معمولی) میں مورخہ ۱۲۸ کتوبر ۲۰۰۹ کو شائع ہوئی۔

یہ ایکٹ خیبر پختونخوا میں خواتین کے رتبہ پر قائم ہونے والی کمیشن جو کہ صوبائی سطح اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں قائم کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خواتین کے رتبہ پر صوبائی سطح پر کمیشن اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں قائم کریں جو خواتین کے لئے نجات دہندہ ہو، خواتین اور مردوں کے لیے معاشرتی اور معاشی مواقع یکساں کریں اور خواتین کے خلاف ہر قسم کا امتیاز

ختم کریں اور جو اس کے ساتھ جو چیزیں منسلک ہو یا واقع پذیر ہو، مندرجہ ذیل طور پر قانون سازی کی گئی ہے۔

(۱) مختصر عنوان اور نفاذ۔۔۔۔۔۔۔ (۱) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا خواتین کے رتبہ پر قائم ہونے والی کمیشن ایکٹ سال ۲۰۰۹ء کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

(۲) تعریفیں۔۔۔۔۔۔ اس ایکٹ میں جب تک اس کے متن یا مضمون میں دوسری معنی نہ ہو۔

(ا) ''چیئر پرسن'' کی معنی کمیشن یا ضلعی کمیٹی کے چیئر پرسن، جو اُس صورت میں ہو؛

(ب) ''کمیشن'' کی معنی خواتین کے رتبہ پر صوبائی کمیشن جو دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی ہے؛

(ج) ''محکمہ'' کی معنی حکومت خیبر پختونخوا کا زکواۃ، عشر، سماجی بہبود اور خواتین کے ترقی کا محکمہ ہے۔

(د) ''ضلعی کمیٹی'' کی معنی خواتین کے رتبہ پر ضلعی کمیٹی جو دفعہ ۱۷ کے تحت تشکیل ہوئی ہے۔

(ذ) ''حکومت'' کی معنی خیبر پختونخوا حکومت کی ہے۔

(ر) ''رکن'' کی معنی کمیشن یا ضلعی کمیٹی کا رکن جو اس صورت میں ہو۔

(ز) ''وضع کردہ'' کی معنی قواعد کے ذریعے وضع کردہ کی ہے۔

(س) ''سیکرٹری'' کی معنی کمیشن یا ضلعی کمیٹی کا سیکرٹری جو اُس صورت میں ہو۔

(۳) کمیشن کا قیام۔۔۔۔۔۔

(۱) حکومت اس ایکٹ کے آغاز کے بعد سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے خواتین کے رتبہ والی کمیشن قائم کریں گی

(۲) کمیشن کم از کم نو اور زیادہ سے زیادہ پندرہ خواتین ارکان بشمول چیئر پرسن پر مشتمل ہوگی۔

(۲۔اے) چیئر پرسن اور ارکان اچھے کردار، مسلمہ حثیت اور شہرت کی حامل ہوگی جو خواتین کے بارے میں قوانین کا علم رکھتے ہو اور خواتین کو درپیش معاشی، معاشرتی اور قانونی مسائل کا ادراک رکھتے ہو۔

(۳) چیئر پرسن اور ارکان کی تعیناتی حکومت کرے گی اور ترجیح خیبر پختونخوا کے صوبائی ارکان خواتین اسمبلی کو دی جائے گی۔

(۴) چیئر پرسن اور ارکان کے عہدے کے شرائط۔۔۔۔

(۱) چیئر پرسن اور ارکان اپنا عہدہ تین سال تک حکومت کی وضع کردہ شرائط پر رکھ سکتی ہے اور حکومت کی متعین کردہ شرائط پر دوسری بار تعیناتی کے اہل ہونگے۔

(۲) چیئر پرسن اور ارکان اپنے عہدے سے استعفیٰ اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے تحریر کے ذریعے حکومت کو مخاطب کر کے دے سکتے ہیں۔

۵۔ چیئر پرسن یا رکن کا سے ہٹانا۔۔۔۔۔۔

(ا) حکومت چیئر پرسن یا رکن ہٹا سکتی ہے اگر وہ؛

(ا) قرضہ ادا نہ کرنے کی سبب دیوالیہ بنا ہو۔

(ب) جرم ثابت ہو اور سزا کے طور پر قید ہوا ہو جو حکومت کی خیال میں اخلاقی خباثت ہے۔

(ج) حکومت کی خیال میں اُس نے اپنے عہدہ بطور چیئر پرسن یا رکن کا، جو بھی صورت ہو، غلط استعمال کی ہے اور اُنکو اپنے عہدہ پر برقرار رکھنا مفاد عامہ کے خلاف ہے۔

بشرط یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی فرد کو نہیں ہٹایا جائے گا جب تک اُنکو شنوائی کا موقع نہ دیا جاوے۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت معرض وجود میں آنی والی آسامی تیس دن میں نئی تعیناتی کے ذریعے پُر کی جائے گی۔

۶۔ کمیشن سیکرٹریٹ۔۔۔۔۔۔

(ا) محکمہ کمیشن کا سیکرٹریٹ ہو گا۔

(۲) حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے اضافی سیکرٹری یا محکمہ کا ڈائریکٹر بطور کمیشن کا سیکرٹری مقرر کر سکتا ہے۔

(۳) چیئر پرسن کے ساتھ کمیشن کی انتظامی اختیارات اور ذمہ داریاں ہونگی اور وہ کمیشن کا نگران ہو گی۔

۷۔ کمیشن کے افعال۔۔۔۔ کمیشن کرے گا؛

(ا) خواتین کے ترقی اور جنس کے برابری کے بارے میں پالیسی، منصوبے اور دوسرے اقدامات جو حکومت نے لی ہو، کا معائنہ کرے گا اور لاگو کرنے کا تشخیص کرے اور متعلقہ احکام کو اُس موثر انداز کے لئے سفارشات کریں۔

(ب) تمام صوبائی قوانین، قواعد اور ضوابط کی نظرثانی کرے گا جو خواتین کے رتبہ اور حقوق پر اثر انداز ہو سکتی ہے اور اُس میں منسوخی، ترامیم یا نئی قوانین تجویز کرے گا جو امتیازی سلوک کے خاتمے اور خواتین کے مفادات محفوظ بنانے اور ترقی کے لئے ضروری ہو اور اسطرح آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان سال ۱۹۷۳ اور بین الاقوامی معاہدوں اور وعدوں کے مطابق جنس کی برابری کا مقصد حاصل کریں گے۔

(ج) میکنزم اور ادارتی طریقہ کار، جو خواتین کے حقوق کی خلاف ورزی، شخصی ناراضگی کی تلافی کرتا ہو، کا نگرانی کرے گا اور معاشرتی بہبود کو آسان کرے گا اور متعلقہ احکام اور فورم کے ذریعے انصاف اور معاشرتی خدمات کے بہتر اور موثر انتظام کے اقدامات کریں گے۔

(د) پالیسی، پروگرام اور ہر محکمہ کے منصوبے کا معائنہ اور نظرثانی کرے گا تاکہ جنس کے متعلق مسائل کو مناسب طور پر حل کریں۔

(ر) ضلعی کمیٹی کو رہنمائی فراہم کرے؛ اور

(ز) حکومت کے طرف سے دوسرے تفویض شدہ افعال سرانجام دے۔

۸۔ کمیشن کے اجلاس۔۔۔۔

(۱) کم از کم ہر ماہ ایک دفعہ کمیشن کا اجلاس سیکرٹریٹ میں ہوگا۔

(۲) کمیشن کا اجلاس وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا اور جب تک یہ طریقہ کار وضع ہونگے تو کمیشن کا اجلاس وزیر سماجی بہبود خیبر پختونخوا کے ہدایات کے طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

(۳) چیئرپرسن کی افعال اور اختیارات اُسکی غیر موجودگی میں، سب سے سینئیر رکن جو تعینات ہونگے، سرانجام دے گا۔

(۴) کمیشن کے اجلاس کے لئے قورم کل ارکان کی دو تہائی ہوگی۔

(4a) کمیشن کا رکن جو کہ قصدً تواتر کے ساتھ دو اجلاس سے غیر حاضر ہو تو اُسکی کمیشن کی رکنیت ختم تصور ہوگی۔

(۵) کمیشن کے تمام احکامات اور فیصلہ جات کی توثیق چیئرپرسن کی دستخط سے ہونگے یا دوسرے فرد جن کو چیئرپرسن نے اختیارات دی ہو۔

(۶) کمیشن کا فعل یا کاروائی اس وجہ سے غلط نہ ہوگی کہ اسمیں خالی آسامی ہے یا کمیشن کی تشکیل غلط ہوئی ہے۔

۹۔ کمیٹی کی تقرری۔۔۔۔ کمیشن حکومت کے ساتھ مشورے کے بعد کمیٹی کے تقرری کرے گی جو ایسے ارکان پر مشتمل ہوگی جو اُسکے خیال میں مناسب ہو اور اُن کو کوئی بھی معاملہ غور خوض اور رپورٹ کے لئے حوالہ کرے گا۔

۱۰۔ مشاہیر وغیرہ کی تقرری۔۔۔۔۔ کمیشن حکومت کی منظوری کے بعد وضع کردہ شرائط پر مشاہیر اور ماہرین کے تقرری جن کی خواتین کے متعلق علاقہ اور مسائل میں خاص علم اور مہارت ہو۔

(۱۱) کمیشن کا فنڈ۔۔۔۔۔ حکومت کی طرف سے فنڈ قائم کی جائیگی جو کہ خواتین کے رتبہ والی کمیشن فنڈ کے نام سے موسوم ہوگا جو کہ یہاں اسکے بعد کمیشن فنڈ کے طور پر یاد کیا جائے گا اور یہ مشتمل ہوگی؛

(ا) تمام رقوم جو حکومت ادا کریں۔

(ب) تمام گرانٹس، اگر کوئی ہو، جو مرکزی، صوبائی یا مقامی باڈیز دیتا ہے اور؛

(ج) عطیہ، اگر کوئی ہو، جو عام فرد، قومی اور بین الاقوامی ایجنسیاں دیتا ہے۔

(۲) حکومت کے عام نگرانی کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیشن فند کے انتظام کمیشن کے پاس ہوگی اور خاص کاموں کے لئے نامز کریں گے جو اُنکے خیال میں ضروری ہو۔

(۳) کمیشن کا فنڈ استعمال ہوگا؛

(ا) کمیشن کے افعال کی سرانجام دہی کے لئے۔

(ب) قیام کی لاگت اور؛

(ج) خواتین کے بہبود۔

(۱۲) بجٹ۔۔۔۔(۱) محکمہ آئندہ مالیاتی سال کے لئے کمیشن کا بجٹ تیار کرے گا۔

(۲) کمیشن مالیاتی سال کے ختم ہونے والے چار مہینوں کے اندر وضع کردہ فارم پر آڈٹ بیان اور اس سال کام کی مکمل رپورٹ محکمہ کو مہیا کرے گا اور یہی بیان اکاونٹ اور رپورٹ کی نقول سرکاری گزٹ میں شائع ہوگی۔

۱۳۔ مالیاتی کنٹرول۔۔۔کمیشن کا سیکرٹری بنیادی اکاونٹ آفیسر بابت اخراجات جو عطاء کردہ بجٹ سے ہو یا گرانٹس جو کمیشن فنڈ بناتی ہے سے ہو اور اس مقصد کے لئے تمام مالیاتی اور انتظامی اختیارات جو حکومت نے سیکرٹری کو کمیشن کو دی ہے استعمال کرے گا۔

۱۴۔ آڈٹ اور کاونٹ۔۔۔کمیشن کی اکاونٹ رکھنے اور اُسکی آڈٹ جی، ایف، آر کے وضع کردہ طریقہ کار اور فارم کے بمطابق ہوگا۔

۱۵۔ کمیشن کی مدد۔۔۔خیبر پختونخوا کے تمام انتظامی اتھارٹیز کمیشن کو افعال کی سرانجام دہی میں مدد دے گا۔

۱۶۔ انتظامی کمیٹی۔۔۔۔کمیشن کی انتظامی کمیٹی چیئر پرسن سیکرٹری اور تین دوسرے ارکان جو کمیشن سے منتخب شدہ ہو، پر مشتمل ہوگی اور یہ کمیشن کے سفارشات اور فیصلہ جات کی نگرانی اور لاگو کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

۱۷۔ خواتین کے رتبہ پر ضلعی کمیٹی۔۔۔۔(۱) اس ایکٹ کے آغاز کے بعد حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے خواتین کے رتبہ پر ہر ضلع میں ضلعی کمیٹی تشکیل دے گا۔

(۲) ضلعی کمیٹی چیئر پرسن، جو خواتین کے نصب العین کے ساتھ مخلص ہو، اور ارکان جو سات سے کم اور دس سے زیادہ نہ ہو، پر مشتمل ہوگی۔

(۳) اس میں سے دو ارکان ضلع کونسل کی منتخب شدہ ارکان سے ہونگے جو ضلع ناظم کی سفارش پر نامزد ہوگی، ضلع انتظامی صحت آفیسر، تعلیم، منصوبہ بندی اور مالیاتی محکمہ بطور عہدہ کمیٹی کے ارکان ہونگے۔ اکثریت ارکان خواتین کی ہوگی جہاں پر کل آبادی کی دس فیصد اقلیت ہو تو ایک خاتون اقلیت سے ہوگی۔

(۴) چیئر پرسن اور ارکان کی تقرری حکومت کرے گی۔

۱۸۔ ضلعی کمیٹی کے چیئر پرسن اور ارکان کی عہدہ کے شرائط۔۔۔۔

(۱) ضلعی کمیٹی کے چیئر پرسن اور ارکان تین سال کے لئے اُن شرائط پر حکومت وضع کریں گے اپنا عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

اور دوسری بار اس مدت کے لئے تقرری کے اہل ہونگے یا مختصر مدت کے لئے جو حکومت متعین کرے۔

(۲) چیئرمین یا کوئی رکن ماسوائے ارکان جو بطور عہدہ رکن ہو، اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے تحریر کے ذریعے حکومت کو مخاطب کرکے مستعفی ہو سکتے ہیں۔

۱۹۔ **ضلعی کمیٹی کے چیئرپرسن یا رکن کو ہٹانا۔۔۔۔**(۱) حکومت ضلعی کمیٹی کے چیئرپرسن یا رکن ہٹا سکتی ہے اگر وہ؛

(ا) قرضہ ادا نہ کرنے کی سبب دیوالیہ بنا ہو۔

(ب) جرم ثابت ہوا اور سزا کے طور پر قید ہوا ہو جو حکومت کی خیال میں اخلاقی خباثت ہے۔

(ج) پاگل بن جائے جسکو صاحب اختیار سماعت عدالت پاگل قرار دے۔

(د) حکومت کی خیال میں اُس نے اپنے عہدہ بطور چیئرپرسن یا رکن کا، جو بھی صورت ہو، غلط استعمال کی ہے اور اُنکو اپنے عہدہ پر برقرار رکھنا مفاد عامہ کے خلاف ہے۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی فرد کو نہیں ہٹایا جائے گا جب تک اُنکو شنوائی کا موقع نہ دیا جاوے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معرض وجود میں آنی والی آسامی حکومت ضلع ناظم کی سفارش پر تیس دن میں نئی تعیناتی کے ذریعے پُر کریں گی۔

۲۰۔ **ضلعی کمیٹی کا سیکرٹریٹ۔۔۔۔**(۱) سماجی بہبود کی ضلعی دفتر ہر ضلع کا ضلع کمیٹی کا سیکرٹریٹ ہوگا۔

(۲) ضلع آفیسر برائے سماجی بہبود اور خواتین کی ترقی ضلعی کمیٹی کا سیکرٹری ہوگا۔

(۳) ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انتظامی اختیارات اور ذمہ داریاں چیئرپرسن کے پاس ہوگا اور وہ ضلعی کمیٹی کا نگران ہوگا۔

۲۱۔ **ضلعی کمیٹی کے افعال۔۔۔۔**ضلعی کمیٹی کریں گی؛

(ا) کمیشن کی پالیسی، پروگرام اور منصوبوں کو لاگو کرے گی۔

(ب) ہر ضلعی دفتر کے پالیسی، پروگرام اور منصوبہ کی معائنہ اور نظرثانی کریں گی اور اس امر کی یقین دہانی کرے گی کہ جنس کے مسائل مناسب طور پر حل کرے۔

(ج) خواتین کے رتبہ کو لاگو کرنے کے بارے میں سہ ماہی رپورٹ کمیشن میں داخل کریں گی،

(د) حکومت یا کمیشن کی طرف سے حوالہ شدہ دوسرے افعال کی سرانجام دہی۔

۲۲۔ **ضلعی کمیٹی کے اجلاس۔۔۔۔**

(۱) ضلعی کمیٹی کا کم از کم ہر ماہ ایک دفعہ کا اجلاس سیکرٹریٹ میں ہوگا جس کی صدارت چیئرپرسن کریں گی۔

(۲) کمیشن کا اجلاس وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا اور جب تک یہ طریقہ کار وضع ہونگے تو کمیشن کا اجلاس چیئرپرسن

کے ہدایات کے طریقہ کار کے مطابق ہونگے۔

(۳) چیئر پرسن کی افعال اور اختیارات اُسکی غیر موجودگی میں کوئی رکن جو چیئر پرسن تعینات کریں گے، سرانجام دے گا۔

(۴) ضلعی کمیٹی کے اجلاس کے لئے قورم کُل ارکان کی دوتہائی ہوگی۔

(۵) ضلعی کمیٹی کے تمام احکامات اور فیصلہ جات کی توثیق چیئر پرسن کی دستخط سے ہونگے یا دوسرے فرد جن کو چیئر پرسن نے اختیارات دی ہو۔

(۶) ضلعی کمیٹی کا فعل یا کاروائی اس وجہ سے غلط نہ ہوگی کہ اسمیں خالی آسامی ہے یا ضلعی کمیٹی کی تشکیل غلط ہوئی ہے۔

۲۳۔ **ذیلی کمیٹیوں کا تقرر۔۔۔**ضلعی کمیٹی حکومت کے ساتھ مشورے کے بعد ایسے ذیلی کمیٹیوں کی تقرری کرسکتی ہے، اور ایسی ارکان پر مشتمل ہوگی جو اُن کے خیال میں مناسب ہو اور اُن کو کوئی کام غور وحوض اور رپورٹ کے لئے حوالہ کرے۔

۲۴۔ **ضلعی کمیٹی کا فنڈ۔۔۔۔**حکومت کی طرف سے ہر ضلع میں فنڈ قائم کی جائیگی جو کہ ضلعی کمیٹی فنڈ کہلائے گی اور مشتمل ہوگی؛

(ا) تمام رقوم جو حکومت ادا کرتی ہے۔

(ب) تمام گرانٹس، اگر کوئی ہو، جو مرکزی، صوبائی یا ضلعی حکومت دیتا ہے اور؛

(ج) عطیہ، اگر کوئی ہو، جو عام فرد، قومی اور بین الاقوامی ایجنسیاں دیتی ہے۔

(۲) حکومت کے عام نگرانی کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی کمیٹی فنڈ کے انتظام، ضلعی کمیٹی کے پاس ہوگی اور یہ خاص کاموں کے لئے نامزد کرے گی جو اُنکے خیال میں ضروری ہو۔

(۳) ضلعی کمیٹی کا فنڈ استعمال ہوگا؛

(ا) ضلعی کمیٹی کے افعال کی سرانجام دہی کے لئے۔

(ب) قیام کی لاگت اور؛

(ج) خواتین کے بہبود۔

۲۵۔ **مالیاتی کنٹرول۔۔۔**(ا) ضلعی کمیٹی کا چیئر پرسن بنیادی اکاونٹ آفیسر بابت اخراجات جو عطاء کردہ بجٹ سے ہو یا گرانٹس جو۔ ضلعی کمیٹی کی فنڈ بناتی ہے سے ہو اور اس مقصد کے لئے تمام مالیاتی اور انتظامی اختیارات جو حکومت نے چیئر پرسن ضلعی کمیٹی کو دی ہے، استعمال کرے گا۔

(۲) ضلعی کمیٹی، حکومت اور مقامی اتھارٹی فنڈ آڈٹ کے ساتھ مشورے کے بعد ایسے مستحق آڈٹ کرنے والے کا تقرر کریگا اور وہ ضلعی کمیٹی کے اندرونی آڈٹ بابت اکاونٹ کرے گا۔

(۳) آڈٹ کرنے والا جن کی ذیلی دفعہ (۲) میں حوالہ دیا گیا ہے، کی تقرری ایسے شرائط اور معاوضہ پر ہوگی جو چیئر پرسن متعین کرتا ہے

۲۶۔ ضلعی کمیٹی کی مدد۔۔۔۔ ضلع کے تمام انتظامی اتھارٹیز ضلعی کمیٹی کو افعال کی سرانجام دہی میں مدد دے گا۔

۲۷۔ انتظامی باڈی۔۔۔۔ ضلعی کمیٹی کی انتظامی باڈی چیئر پرسن، سیکرٹری اور تین دوسرے ارکان جو ضلعی کمیٹی سے منتخب شدہ ہو، پر مشتمل ہوگی اور یہ ضلعی کمیٹی کے سفارشات اور فیصلہ جات کی نگرانی اور لاگو کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

۲۸۔ کمیشن اور ضلعی کمیٹی کا چیئر پرسن، ارکان اور دوسرا عملہ عوامی ملازم ہوگا۔۔۔۔ کمیشن اور ضلعی کمیشن کے چیئر پرسن، ارکان دوسرے ملازمین تعزیرات پاکستان سال ۱۸۶۰ (ایکٹ نمبر XLV سال ۱۸۶۰) کے دفعہ ۲۱ کے تحت عوامی ملازم ہے۔

۲۹۔ رپورٹ۔۔۔۔ (۱) کمیشن اور ضلعی کمیٹی اپنے کام کے بارے میں سالانہ رپورٹ اور دوسرے وقتی یا خاص رپورٹ جو ضروری ہو، تیار کرے گی۔

(۲) کمیشن کی رپورٹ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو داخل کی جائے گی جو صوبائی اسمبلی کے سامنے رکھا جائے گا جبکہ ضلعی کمیٹی کی رپورٹ ضلع ناظم کے پاس داخل کی جائے گی جو کہ متعلقہ ضلع کے ضلعی کونسل کے سامنے رکھا جائے گا۔

۳۰۔ اختیارات کی تفویض۔۔۔۔ (۱) حکومت مقرر کردہ شرائط کو مدنظر رکھ کر اپنی تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیارات جو کہ اس ایکٹ کے تحت اُن کو حاصل ہے، ڈویژنل کمشنر یا ڈپٹی کمشنر یا ضلعی رابطہ آفیسر کو تفویض کرے گی، جو اُن کی خیال میں مناسب ہو۔

(۲) کمیشن یا ڈسٹرکٹ کمیٹی مقرر کردہ شرائط کو مدنظر رکھ کر اپنے ارکان کو تمام اختیارات یا کوئی اختیارات جو اس ایکٹ کے تحت اُنکو حاصل ہو تفویض کرسکتی ہے۔

۳۱۔ قواعد بنانے کی اختیارات۔۔۔ اس ایکٹ کے مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔